مطبوعات

تعارف القرآن از جناب ڈاکٹر محمد احمد صدیقی، الہ آباد یونیورسٹی۔ مصنف (محلہ شاہ گنج، الہ آباد)، کتابستان، الہ آباد اور اسرار کریمی پریس الہ آباد سے مل سکتی ہے۔ قیمت عہ

یہ کتاب اپنے نام کے مطابق فی الحقیقت قرآن کا خاصا وسیع تعارف کرادیتی ہے۔ مؤلف نے اسے اتقان سیوطی کے طرز پر کسی قدر اجمال سے لکھا ہے۔ بہت سے عنوانات ہیں جن میں قرآن کے مندرجات و موضوعات اور متعلقہ تفسیری مسائل زیر بحث آئے ہیں۔ چھوٹی سی کتاب ابتدائی حد تک بڑی کافی معلومات فراہم کرتی ہے۔ خوشی کی بات یہ ہے کہ ڈاکٹر صاحب کا طرز نگارش بہت ہی صاف اور مضبوط ہے۔ کتاب کا کمزور پہلو یہ ہے کہ اس میں جابجا ایسی تفسیری روایات درج ہیں جو بجائے خود بحث و نظر کی محتاج ہیں۔ بہ حیثیت مجموعی یہ ایک قابلِ قدر کام ہے۔

مینا بازار تصنیف: ملا نورالدین محمد ظہوری۔ ترتیب و تشریح: جناب ڈاکٹر محمد احمد صدیقی بی اے آنرز۔ استاد عربی و فارسی الہ آباد یونیورسٹی۔

ملنے کا پتہ: اسرار کریمی پریس، الہ آباد، یوپی، انڈیا۔ قیمت ۸

یہ ایک فارسی کتاب ہے جس میں تھوڑی سی تاریخی اہمیت بھی ہے، لیکن فی الحقیقت یہ ایک معیاری ادبی نگارش ہے۔ اس کا اصل نام "زنانہ بازار" ہے۔ سجع و قافیہ کی موزونیت، تراکیب کی جدت و ندرت، تشبیہ و استعارہ کی لطافت اور علو و نزاکتِ خیال اس تحریر کی خصوصیات ہیں۔ موضوع کے لحاظ سے یہ مغلیہ ثقافت کے ایک ایسے گوشے کو نمایاں کرتی ہے جس میں آنے والے دورِ زوال کی پرچھائیں پڑ رہی تھی۔ مینا بازار اکبر کی اختراع ہے۔ محل کی بیگمات اور اہلِ دربار کی پردہ نشین خواتین جمع ہوتیں۔ عورتیں ہی دکانیں اور خوانچے لگاتیں اور عورتیں ہی پہرہ و انتظام کی ذمہ دار ہوتیں لیکن بادشاہ اور محل کے شہزادوں پر بھلا کیا قدغن ہو سکتی تھی۔ بقول

صاحبِ آئینِ اکبری دور میں بادشاہ بھی نقاب ڈال کر پہنچ جاتے"۔ شہزادہ سلیم کے معاشقہ کے لیے یہی بازار شہادت گاہِ قلب و نظر ثابت ہوا۔

اس فارسی کتاب کو ڈاکٹر محمد احمد صاحب صدیقی نے نصابی ضروریات کے مطابق باقاعدہ ایڈٹ کیا ہے۔ فاضلانہ مقدمہ لکھا ہے، کتاب کا تعارف خاصے تحقیقی انداز سے کرایا ہے، خصوصاً مناسب حد تک یہ بحث بھی پیش کر دی ہے کہ میر واضح کے مقابلے میں ظہوری کو اس کا مصنف کیوں ماننا پڑتا ہے۔ کتاب کا نصف سے زائد حصہ شرحِ الفاظ و عبارت (NOTES) کے لیے وقف ہے۔ یہ تشریحی نوٹ نہایت اچھی زبان میں لکھے گئے ہیں اور عبارات کی پیچیدگیوں کو بہت ہی خوبی سے کھولا گیا ہے۔ طلبہ ہی کے لیے نہیں جملہ اصحابِ ذوق کے لیے ڈاکٹر صاحب کا کام افادیت رکھتا ہے۔ طباعتی معیار بہت اچھا ہے۔

سراپائے رسولؐ تالیف: جناب اعجاز الحق قدوسی۔ ناشر: مکتبہ فلاحِ انسانیت، کراچی۔ قیمت ۲؎

یہ کتاب موضوع اور اندازِ بیان کے لحاظ سے ایسی کتابوں میں سے ایک ہے جن کو ہر گھر میں رہنا چاہیے اور مردوں، عورتوں، نوجوانوں اور بچوں سب کی نگاہوں سے گزرنا چاہیے۔ اس میں دنیا کے بہترین انسان، معیارِ انسانیت کا سراپا اس طرح پیش کیا گیا ہے کہ اس مقدس شخصیت کی ایک تصویر آنکھوں میں پھر جاتی ہے۔ ذرا مولف کا جذبہ دیکھیے کہ: "یہ میری زندگی کا حاصل ہے، یہ میری عقیدت کے پھول ہیں، یہ میرے ایمان کی روح ہے جس کو گنبدِ خضرا پہ نچھاور کر کے آج دنیا والوں کے سامنے پیش کر رہا ہوں اور کل قیامت کے دن خدا کے سامنے بھی لے جاؤں گا۔" پیش لفظ مولانا سید ابو الاعلیٰ مودودی کے قلم سے ہے۔ سرورق دیدہ زیب۔ طباعت اچھی۔

رسولِ پاکؐ کی صاحبزادیاں تالیف: جناب اعجاز الحق قدوسی۔ ناشر: مکتبہ فلاحِ انسانیت کراچی قیمت ۱؎

عنوان واضح ہے اس کتاب کا روئے سخن بچیوں کی طرف ہے اور ان کے سامنے حضور پاک کی صاحبزادیوں کے واقعات و حالات سبق حاصل کرنے کے لیے سادہ طریقِ بیان سے رکھے گئے ہیں۔ اس کا سرورق بھی بہت خوشنما ہے۔